



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

خالدہ کے ولی نکاح اس کے سوتیلے بھائی ہوں گے یا نانا، نانی جن کے یہاں خالدہ کی پرورش ہو رہی ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَعَلٰیکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ

اَللّٰہُمَّ لَا يُؤْمِنُ بِالْحَدِيثِ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِرَسُولِكَ

سورت مسوکہ میں اس لڑکی کے جائز اور شرعی ولی اس کے یہ سوتیلے بھائی ہی ہیں۔ حق ولادت میں عصبات کی ترتیب میں الاقرب فالاقرب کا حافظ ہوتا ہے اور اس لڑکی کا موجودہ حالت میں عصبة اقرب سوتیلا بھائی ہی ہے۔ ہاں لڑکی کے بانی ہونے تک اس کی پرورش و تربیت کا حق شرعاً اس کی نانی ہی کو ہے۔

(فَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَمَّ نَافِعٍ مِّنْ أَمَّ الْأَبْ وَإِنْ بَعْدَ لَأَنَّ بَدْءَ الْوَلَادَةِ تَغَادُ مِنْ قَبْلِ الْأَمْوَالِ) (بدایہ 414)

(وَالْأَمْ وَالْجَدَّةُ أَحْنَنُ بِالْجَارِيَةِ حَتَّى تُحِضَّنْ) (بدایہ 415)

حَذَّرَ عَنِي وَاللّٰہُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکبھوئی

جلد نمبر 2 - کتاب النکاح

صفحہ نمبر 203

محمد فتویٰ